باسمہ سبحانہ

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاون کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کتاب الہی اور کلام الہی کی وضاحت درکار ہے بایں طور کہ تورات زبور اور انجیل کلام الہی ہیں کہ نہیں؟ تفصیل سے جواب عنایت فرمائیں۔ شکریہ

عاطف خان

jonpra313@gmail.com

صورتِ مسئولہ میں قرآن مجید کے علاوہ دیگر سابقہ کتابیں (توراۃ، زبور اور انجیل) اور دیگر صحائف بھی کلام اللہ اور کتب الہی ہیں، فرق صرف یہ ہے کہ قرآن کریم جب سے نازل ہوا ہے اس وقت سے لے کر آج تک محفوظ ہے، کیونکہ قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے، بخلاف دیگر کتابوں کے، کہ وہ اپنی اصل حالت میں موجود نہیں ہیں، بلکہ ان میں لوگوں نے تحریف کی ہیں، قرآن کریم میں اس تحریف اور تغییر و تبدل کا ذکر موجود ہے۔

آیت کریمہ ہے:

"من الذین ھادوا یحرفون الکلم عن مواضعہ"

(سورۃ: النساء، آیت: ۴۶)

"یعنی یہود میں ایسے لوگ بھی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو توریت میں نازل فرمایا اس کو اپنے ٹھکانے سے پھیرتے اور بدلتے ہیں یعنی تحریف لفظی اور معنوی کرتے ہیں۔

(تفسیر عثمانی / ص: ۱۱۳ / ط: پاک کمپنی)

شرح العقائد النسفیہ میں ہے:

(و للہ تعالیٰ کتب انزلها علی انبیائه وبین فیها امره ونهیه ووعده ووعیده) وکلها کلام الله تعالیٰ وهو واحد وانما التعدد والتفاوت فی النظم المقروء المسموع وبهذا الاعتبار کان الافضل هو القرآن ثم التوراة والانجیل والزبور ....

(شرح العقائد / ص: ۱۴۳ / ط: قدیمی)

دار الافتاء
جامعة العلوم الإسلامية
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
پاکستان

شرح الطحاویۃ میں ہے:

والحق ان التوراة والانجیل والزبور والقرآن من کلام الله حقیقة....

(شرح الطحاویۃ لعلی بن علی بن محمد، ص: ۱۴۱
ط: مکتبۃ الریاض)

(جاری ہے...)

۵۶۸۹

تفسیر القرطبی میں ہے:

و فی حدیث ابی ذر قال قلت: یا رسول اللہ کم کتابا انزل اللہ؟ قال: (مائۃ کتاب واربعۃ کتب انزل اللہ علی شیث خمسین صحیفۃ وعلی نوح ثلاثین صحیفۃ وعلی ابراھیم عشر صحائف وانزل علی موسیٰ قبل التوراۃ عشر صحائف وانزل التوراۃ والانجیل والزبور والفرقان . . . .

ج: ۱ / ۱۸۰ / ط: دار الکتب المصریۃ قاہرہ

فقط واللہ اعلم

کتبہ

نور بن سیف اللہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

بجامعۃ العلوم الاسلامیۃ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

۲ / ۸ / ۱۴۳۹ھ

۱۹ / ۴ / ۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

محمد داؤد

۲ / ۸ / ۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

محمد انعام الحق

۵ / ۸ / ۱۴۳۹ھ

صحیح

سعید الرحمن

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ مفتی دار الافتاء علامہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ مفتی دار الافتاء علامہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان